السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے چچا کی بیوی قاعدہ ہے (کوئی کام نہیں کرتی اور گھر میں بیٹھی رہتی ہے) تو کیا اس کے لئے میرے سامنے اپنے چہرے کو ننگا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب درج ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی روشنی میں دیا جائے گا۔

وَالقَوٰعِدُ مِنَ النِّساءِ الّـٰتى لا يَرجونَ نِكاحًا فَلَيسَ عَلَيهِنَّ جُناحٌ أَن يَضَعنَ ثِيابَهُنَّ غَيرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزينَةٍ وَأَن يَستَعفِفنَ خَيرٌ لَهُنَّ ... ٦٠ ... سورة النور

''اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے (برقعہ وغیرہ) اتار لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے''

اس آیت میں قواعد سے مراد بڑی عمر کی بوڑھی عورتیں ہیں یعنی جن کو اب نکاح کی توقع نہیں رہی تو ان کےلیئے کوئی حرج نہیں کہ وہ کپڑے (برقع یا وہ بڑی بڑی چادریں وغیرہ جو بطور برقع پہنی جاتی ہیں) اتار لیا کریں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں ظاہر نہ کریں۔ اس آیت سے مراد وہ عورت نہیں ہے جو جوان ہو اور کام کاج نہ کرتی ہو اور اس میں جو حکمت ہے وہ ظاہر ہے کہ وہ بوڑھی عورت جو شادی کے قابل نہ ہو اس کی طرف کوئی التفات نہ کرے گا اور نہ کوئی رغبت رکھے گا لہٰذا اس کی طرف دیکھنے میں فتنے کا کوئی خوف وخطرہ نہیں ہے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 164

محدث فتویٰ